بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰہِ يُؤْتِيْہِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۵ اخاء ۱۳۴۵ ہش ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۴۰

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۱۴ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

● ربوہ ۱۴ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل پانچ بجے شام دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے نئے تعمیر ہونے والے بلاک کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا۔ اس تقریب میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صدر انجمن احمدیہ کے ناظر و وکلا صاحبان اور دیگر احباب شریک ہوئے۔ پہلے حضور ایدہ اللہ نے زیرِ لب دعائیں کرتے ہوئے اپنے دستِ مبارک سے بنیاد میں ایک اینٹ نصب فرمائی۔ نیز صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے علی الترتیب حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ، حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ، محترم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی، محترم مولوی محمد جی صاحب، محترم منشی کظیم الرحمٰن صاحب اور محترم خواجہ عبید اللہ صاحب افسر تعمیر نے باری باری اینٹیں نصب کیں۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کرائی، جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔ بعد ازاں دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ میں مہمانوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کا نیا بلاک ۹ کمروں پر مشتمل ہوگا۔ اور اس کی تعمیر پر ستر اور اسّی ہزار روپے کے درمیان لاگت آئے گی۔

سلسلہ احمدیہ کے نہایت ممتاز خادم، اسلام کے نامور مبلغ و مجاہد دینی علوم کے جید متبحر عالم

خالدِ احمدیت حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

ربوہ ۱۴ اکتوبر۔ نہایت درجہ افسوس اور دلی حزن و ملال کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے نہایت ممتاز خادمِ اسلام کے نامور مبلغ و مجاہد دینی علوم کے جید و متبحر عالم، خالدِ احمدیت حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کل مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء مطابق ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ بروز جمعرات ساڑھے چھ بجے شام سرگودہا میں بعمر ۶۵ سال وفات پاگئے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ نمازِ جنازہ آج مورخہ ۱۴ اکتوبر کو بعد نمازِ جمعہ ادا کی جائے گی جس کے بعد آپ کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کیا جائے گا۔

حضرت مولانا شمس صاحب مرحوم کل مورخہ ۱۳ اکتوبر کو گیارہ بجے قبل دوپہر معہ اپنی بیگم صاحبہ محترمہ کے ربوہ سے سرگودہا تشریف لے گئے تھے۔ آپ پر ایک بجے کے قریب اچانک دل کا حملہ ہوا۔ فوری علاج و معالجہ سے طبیعت سنبھل گئی۔ لیکن شام کو دوبارہ حملہ ہوا اور آپ ساڑھے چھ بجے شام داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اس طرح آپ اپنی پوری زندگی خدمتِ اسلام اور خدمتِ سلسلہ میں بسر کر کے اور نہایت ہی قابلِ قدر اور گراں بہا خدمات سرانجام دے کر آنے والی نسلوں کے لئے خدمت و فدائیت کا نہایت درخشندہ و قابلِ تقلید نمونہ اپنے پیچھے چھوڑ گئے۔ تبلیغی میدان میں آپ نے جو عظیم الشان خدمات سرانجام دیں ان کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے آپ کو خالد کے خطاب سے سرفراز فرمایا۔

[illegible]

کل نمازِ عشاء سے کچھ دیر قبل بذریعہ فون سرگودہا سے یہ اندوہناک اطلاع موصول ہوتے ہی آپ کی وفات کی خبر ربوہ میں آناً فاناً پھیل گئی اور احباب مساجد میں نمازِ عشاء ادا کرنے کے بعد بکثرت آپ کے مکان واقعہ محلہ دارالصدر شرقی پہنچنے شروع ہو گئے۔ سوا نو بجے شب مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا، مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب اور جماعت سرگودہا کے بعض دوسرے احباب بذریعہ کار آپ کا جنازہ لے کر ربوہ پہنچے۔ جب جنازہ آپ کے مکان پر پہنچا تو وہاں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد، صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صدر انجمن احمدیہ اور تحریکِ جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان اور کارکنان نیز ربوہ کے دیگر احباب بڑی تعداد میں وہاں موجود تھے۔ جنازہ پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے بھی قصرِ خلافت سے تشریف لا کر حضرت مولانا شمس صاحب مرحوم کے اہلِ خانہ سے تعزیت فرمائی۔ حضور نے تجہیز و تکفین اور تدفین سے متعلق ضروری ہدایات دیں اور فیصلہ فرمایا کہ نمازِ جنازہ اگلے روز (یعنی ۱۴ اکتوبر کو) نمازِ جمعہ کے بعد ادا کی جائے گی۔ (نمازِ جنازہ اور تدفین کی خبر آئندہ شمارہ میں شائع ہوگی۔)

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا شمس صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقامِ قرب سے نواز کر آپ کی روح پر انوار و برکات کی بارشیں نازل فرماتا چلا جائے۔ نیز آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ اولاد اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرما کر ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور آپ کی وفات سے جماعت میں جو زبردست خلا پیدا ہوا ہے۔ اپنے فضل سے اسے جلد پُر فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

● ربوہ ۱۴ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے کل شام دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے نئے بلاک کا سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی معیت میں دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی زیرِ تعمیر عمارت کا معائنہ فرمایا اور عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں انہیں ضروری ہدایات سے نوازا۔

● مکرم رشید سلطان گوس صاحب قائد خدام الاحمدیہ فینکس ([illegible]) جزیرہ ماریشس نے اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ طاہرہ صاحبہ جو حاجی محمد عظیم سلطان گوس صاحب مرحوم کی بیوہ ہیں کا اس ہفتہ حلقہ (gall bladder) کا اپریشن ہو رہا ہے۔ مریضہ عمر رسیدہ اور بہت کمزور ہیں۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے یہ خواہش کی ہے کہ احبابِ جماعت کو بھی دعا کی تحریک فرمائی جاوے۔ حضور نے اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ لہٰذا تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کی

عظیم الشان پیشگوئی

(۳)

گزشتہ قسط کے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو حوالہ رسالہ الوصیت میں سے پیش کیا گیا تھا اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ قدرتِ ثانیہ آپ کے جانے کے فوری بعد ظہور پذیر ہوگی ورنہ یہ نہ کہا جاتا کہ:-

"اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائیگا جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے۔ پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔"

(رسالہ الوصیة صفحہ ۸)

کتنے صاف الفاظ ہیں اور کس طرح یہ الفاظ پورے ہوئے ہیں۔ یہ ایسی درخشاں بات ہے کہ اس سے انکار کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ چڑھے سورج کو نہ دیکھنا۔ ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

کتنی حیرت ہے کہ آج یہ قدرتِ ثانیہ اپنے تیسرے مظہر کو منصۂ شہود پر لا چکی ہے۔ مگر دیکھتے ہوئے نہ دیکھنے والے اس پیشگوئی کا انکار کئے جاتے ہیں اور اس کو دوسرے معنی پہنانے کی کوشش کرتے ہیں اور چند فقروں کو اپنے ماحول سے علیحدہ کر کے اس عظیم پیشگوئی کو اپنے قیاسات کے غبار میں چھپانا چاہتے ہیں۔

الوصیت کے حوالوں سے ہم نے گزشتہ اداریوں میں بتایا ہے کہ سیدنا

کارواں در کارواں آئیں گے لوگ

راحت و آرامِ جاں پائیں گے لوگ
جب ترے در پر چلے آئیں گے لوگ

ہم ہدف لوگوں کے طعنوں کے ہیں آج
ہم پہ اک دن ناز فرمائیں گے لوگ

چند روز اب اور تنہائی کا غم
کارواں در کارواں آئیں گے لوگ

ایک دن آخر پکاریں گے ہمیں
جب غمِ دوراں سے گھبرائیں گے لوگ

درپئے آزارِ جاں ہیں لوگ آج
اور اک دن نذرِ جاں لائیں گے لوگ

یہ نہیں ناہیدؔ صحرا کی صدا
مَیں نے جو گایا وہی گائیں گے لوگ

عبدالمنان ناہید

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو پیشگوئی "قدرتِ ثانیہ" کے متعلق فرمائی تھی وہ حرف بحرف پوری ہوئی ہے۔ ہم نے یہ بھی بتایا ہے کہ کس طرح اس پیشگوئی کا فوری طور پر پورا ہونا خود پیشگوئی کے الفاظ سے واضح ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ:-

"اور چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔"

اس عبارت کا ایک ایک لفظ بول رہا ہے کہ "قدرتِ ثانیہ" کا ظہور آپ کی وفات کے بعد فوری طور پر ہونا چاہیئے۔ اس لئے آپ اس وصیت کو جو ۲۰ دسمبر ۱۹۰۵ء کو شائع ہوئی اپنی وفات سے ڈھائی سال پہلے ضبطِ تحریر میں لائے تھے۔ آپ نے اس رسالہ کی تشہیر کے لئے بھی خاص اہتمام فرمایا تھا۔ (باقی)

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس لئے ۱۲ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔ (مینیجر)

نماز باجماعت کی اہمیّت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک اہم تقریر

فرمودہ ۴ جون ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

(۲)

ایک نبی کے متعلق تو

اجتہادی غلطی کا احتمال

ہو سکتا ہے لیکن خدا تعالےٰ کے متعلق کبھی نہیں ہو سکتا۔ کسی کے دل میں یہ سوال تو پیدا ہو سکتا ہے کہ خدا تعالےٰ کا فلاں حکم کس حکمت کے ماتحت ہے لیکن یہ کہنا کہ بات تو یونہی ہے مگر میری عقل اس کو نہیں مانتی سخت نادانی ہے گویا ایسا شخص خدا تعالےٰ کو اپنی عقل کے تابع کرنا چاہتا ہے اور وہ خدا سے اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔

آجکل جو فتنے اور بلائیں نازل ہو رہی ہیں یہ اسی قسم کے انکار کی وجہ سے ہیں۔ لوگوں نے

خدا تعالےٰ کے احکام کی توجیہات

کرنی شروع کر دی ہیں اور جب وہ کسی حکم کو بجالانا نہیں چاہتے تو اس کی تاویلیں شروع کر دیتے ہیں اور اس کو اپنی عقل کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک مومن کو ماننا پڑے گا کہ خدا تعالےٰ نے جو احکام بیان فرمائے ہیں ان سب میں سے نماز کا حکم اہم ہے اور یہ حکم باقی تمام احکام میں بمنزلہ دل اور دماغ کے ہے اور نماز بھی وہ جو باجماعت ہو سوائے اس کے کہ انسان کو کوئی معذوری ہو اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کر سکے۔ قرآن کریم میں جو

اقامت صلوٰۃ کے الفاظ

آئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس کے معنے کئے ہیں جو نہایت اعلیٰ ہیں اور ہم بھی اس کے کئی معنے کر دیتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے سات بطن ہیں اور ہر بطن کے الگ الگ معنے کئے جا سکتے ہیں اسی لئے ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ قرآن کریم کی آیات کے کئی کئی معنے کئے جا سکتے ہیں لیکن نماز کے متعلق قرآنی الفاظ پر غور کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ گو قرآن کریم نے بیسیوں دفعہ نماز کا حکم دیا ہے مگر جہاں بھی نماز کا حکم آیا ہے یقیمون الصلوٰۃ۔ اقیموا الصّلوٰۃ اور اقاموا الصلوٰۃ وغیرہ کے الفاظ آئے ہیں اور

اقامت صلوٰۃ کے متبادر معنے

نماز کو قائم کرنے کے ہیں اور اکیلا نماز پڑھنے والا تو آپ ہی نماز پڑھتا ہے وہ نماز کو قائم نہیں کرتا حالانکہ اقامت صلوٰۃ کے معنے ہیں نماز کو کھڑا کرنا اور یقیمون الصّلوٰۃ کے معنے ہوں گے وہ اکیلے نماز نہیں پڑھتے بلکہ ان کے پہلوؤں میں اور بھی نماز پڑھنے والے ہوتے ہیں۔ نماز باجماعت میں کم از کم دو آدمی تو ضرور ہوں گے پس ان میں سے جو امام ہو گا وہ مقتدی کی خاطر نماز پڑھ رہا ہو گا اور جو مقتدی ہو گا وہ امام کی خاطر نماز پڑھ رہا ہو گا۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کے متعلق تو عربی زبان میں یصلّی کہیں گے۔ مگر

یقیمون اور اقیموا کے الفاظ

ظاہر کرتے ہیں کہ ایک کی نماز کسی دوسرے کے ساتھ وابستہ ہے اور یقیمون کے متبادر معنے ہی یہ ہیں کہ باجماعت نماز۔ سارے قرآن کو پڑھ جاؤ جہاں کہیں صلوٰۃ کا لفظ آیا ہے اس کے ساتھ اقامت الصّلوٰۃ کا لفظ بھی ہے (سوائے اس صلوٰۃ کے جس کے معنے درود شریف کے ہیں)۔

پس

نماز باجماعت

ایک ایسی اہم عبادت ہے کہ اگر اس کے متعلق کسی قوم میں کوتاہی پائی جائے تو وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اس کے متعلق مَیں نے بار بار جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ سوائے کسی خاص معذوری کے اس میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر کوئی شخص اتنا بیمار ہو کہ وہ چل کر مسجد میں نہ آ سکتا ہو تو اس کی معذوری معقول ہے لیکن کسی گھر میں اگر ایک شخص بیمار ہو تو اس گھر کے باقی لوگ بھی مسجد میں آنا چھوڑ دیں تو یہ ان کی غفلت ہو گی۔ کیونکہ

فرض کرو

باپ بیمار ہے تو بیٹا تو بیمار نہیں اور اگر بیٹا بیمار ہے تو باپ تو بیمار نہیں یا ایک بھائی بیمار ہے تو دوسرا بھائی تو بیمار نہیں جو بیمار ہو گا وہ تو کہہ سکے گا کہ میں مسجد میں نہیں آ سکتا لیکن اگر اچھا بھلا آدمی یہ عذر کرے کہ میرا فلاں رشتہ دار بیمار ہے اس لئے میں مسجد میں نماز نہیں پڑھ سکتا، تو اس کا یہ عذر غیر معقول ہو گا۔

پس سوائے کسی معذوری اور مجبوری کے نماز باجماعت ادا نہ کرنا سخت غفلت ہے لیکن

مَیں دیکھتا ہوں

کہ جہاں ہماری جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دوسروں کی نسبت نماز میں باقاعدگی اور پابندی زیادہ پائی جاتی ہے وہاں اتنی باقاعدگی اور پابندی نہیں پائی جاتی

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا ارشاد

نماز کی اہمیّت

نماز تعویز ہے

"نماز انسان کا تعویز ہے۔ پانچ وقت دُعا کا موقعہ ملتا ہے۔ کوئی دُعا تو سُنی جائے گی۔ اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہیئے۔ اور مجھے یہی بہت عزیز ہے۔"

نماز میں خشوع

"انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے امن میں رہتا ہے جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اسنے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالےٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا اُس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گزار دیتے ہیں اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دُعا مانگو۔ نماز کو دُعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۳۶ و ۱۵۴)

جس کا قرآن کریم حکم دیتا ہے۔ اگر اکیلے نماز پڑھنی جائز ہوتی تو باجماعت نماز کی پابندی نہ کرنیوالوں پر الزام نہیں آسکتا تھا لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ مومنوں کے لئے خالی صلوٰۃ کا حکم نہیں بلکہ جہاں کہیں ان کو صلوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے ساتھ ہی اقامت کا لفظ بھی ہے اور اس کے معنے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے نماز باجماعت کو نہایت ضروری قرار دیا ہے۔ مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہماری جماعت کے نوجوانوں کے اندر

نماز باجماعت کی رُوح

نہیں پائی جاتی۔ اس میں شبہ نہیں کہ وہ قوم کے لئے بعض قربانیاں بھی کرتے ہیں لیکن اس کے یہ معنے تو نہیں ہوسکتے کہ وہ قوم کے لئے قربانیاں کرنے کی وجہ سے نماز باجماعت سے مستثنیٰ قرار دئے جائیں۔ قومی قربانیاں اپنی جگہ پر ہیں اور نماز اپنی جگہ پر اور دوسری قربانیاں اپنی جگہ پر۔ اور دوسری قربانیاں کر کے نماز سے غفلت کرنا ایسی ہی بات ہے جیسے کسی شخص نے کہا تھا کہ میں چونکہ قومی خدمت کرتا ہوں اس لئے میرے لئے نماز اتنی اہم نہیں ہے اس قسم کے خیالات کے لوگ کتنی بھی قومی قربانیاں کیوں نہ کریں وہ

نماز میں غفلت اور سُستی

کی وجہ سے ضرور قابلِ مواخذہ ہوں گے۔ قومی قربانیاں تو ہٹلر اور مسولینی نے بھی کی تھیں لیکن کیا وہ اس وجہ سے نجات پا جائیں گے؟ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں انسان جس چیز کے لئے ہجرت کرتا ہے اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف منسوب ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کے لئے ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت خدا تعالےٰ کے لئے ہوگی۔ اور اگر کوئی شخص تجارت کے لئے ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت خدا تعالےٰ کے لئے نہیں ہوگی بلکہ تجارت کے لئے ہوگی۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرنے کے لئے ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت خدا تعالیٰ کے لئے نہیں بلکہ اس عورت کے لئے ہوگی۔ اگر کوئی شخص صرف قوم کی خدمت کر کے ہی اسے اعلےٰ درجہ کی نیکی قرار دے لے اور خدا تعالےٰ کے دوسرے احکام سے روگردانی کرے تو محض

قوم کے لئے قربانی

کرنے سے اسے دین نہیں مل سکتا۔ اگر اس طرح دین مل سکتا تو ہٹلر اور مسولینی اس کے بدرجہ اولیٰ حقدار تھے۔ دین تو نام ہے خدا تعالےٰ اور اس کے احکام پر ایمان لانے کا۔ اگر کوئی شخص باقی تمام احکام کی بجاآوری کے ساتھ قومی خدمت وغیرہ کا کام بھی کرتا ہے تو بے شک یہ امر اس کے لئے خدا تعالےٰ کی خوشنودی کا موجب ہوگا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص خدا تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے اور ثواب حاصل کرنے کے لئے اپنی بیوی کے مُنہ میں لقمہ ڈالتا ہے تو اس پر بھی اسے ثواب ملے گا۔ اب دیکھو بیوی کے مُنہ میں لقمہ ڈالنا تو محبت کے جذبات کے ماتحت ہوگا لیکن اس نیت کے ساتھ لقمہ ڈالنا کہ اللہ تعالےٰ مجھ سے راضی ہوجائے

بہت بڑے اجر کا مستحق

بنا دیتا ہے۔ پس چاہے قوم کی خدمت ہو۔ چاہے ملک کی خدمت ہو۔ اگر وہ خدا تعالےٰ کے لئے ہو تو ثواب کا موجب ہے۔ اور اگر وہ محض نفس کے لئے ہو تو کوئی ثواب نہیں ہوسکتا۔ انگریز لوگ گھوڑوں کو کس شوق اور محنت سے پالتے ہیں لیکن کیا ان کو گھوڑے پالنے کا ثواب مل جائے گا؟ ثواب تو اس کام کا ملتا ہے جو خالص خدا تعالےٰ کے لئے کیا جائے۔ پس جو قوم خدا تعالےٰ کی خوشی کے لئے کوئی کام کرے گی وہ کام اس کی ترقی کا موجب ہوگا۔ اور

خدا تعالےٰ کی خوشنودی

اسی صورت میں حاصل ہوسکتی ہے کہ اس کے تمام احکام پر عمل کیا جائے۔ میں نے پہلے بھی خدام الاحمدیہ کو کئی دفعہ توجہ دلائی ہے کہ نوجوانوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالی جائے۔ مگر جب میں پتہ لیتا ہوں تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ نوجوانوں کے اندر اسی طرح سُستی اور غفلت پائی جاتی ہے اور وہ باجماعت نماز نہیں پڑھتے۔ اس لئے میں پھر ایک دفعہ

خدام الاحمدیہ کو

توجہ دلاتا ہوں

کہ اس کے لئے خاص محنت اور کوشش سے کام لیا جائے۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا، اور اب پھر کہتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ میں ہر دس خدام کا ایک لیڈر بنایا جائے جو ان کی اخلاقی اور دینی حالتوں کا ذمہ دار ہو۔ اور ان میں سے جو شخص نمازوں میں سُست ہو اس کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ گروپ لیڈر بھی ایسا ہونا چاہیئے جو اچھی طرح اپنے گروپ کی نگرانی کرسکتا ہو اور ان کے قریب رہنے والا ہو۔ اس کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ لیڈر بہت بڑا لائق ہو۔ صرف اس کے لئے قربِ مکانی کی شرط ضروری ہے۔ پھر جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا ہر شخص اپنی نمازوں کے لئے

ایک مسجد مقرر کرے

اور اگر کوئی شخص اپنے محلہ کی مسجد میں نمازیں ادا کرنے سے معذوری کا اظہار کرے اور کہے کہ میں فلاں جگہ کام پر رہنے کی وجہ سے اپنے محلہ کی مسجد میں نماز ادا نہیں کرسکتا تو اس کو اجازت دے دی جائے۔ مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض لوگ یونہی کہہ دیتے ہیں کہ ہم فلاں مسجد میں نمازیں ادا کرتے ہیں حالانکہ

اصل حقیقت یہ ہوتی ہے

کہ نہ وہ اپنے محلہ کی مسجد میں نمازیں پڑھتے ہیں اور نہ وہ اس جگہ پڑھتے ہیں جس جگہ کا وہ نام لیتے ہیں۔ پس سوائے اس کے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں دفتر میں کام کرتا ہوں اور میں اسی دفتر کے نزدیک کی مسجد میں نمازیں ادا کرتا ہوں۔ یا کوئی تاجر کہے کہ میری فلاں جگہ دکان ہے اور میں اس محلہ کی مسجد میں نماز پڑھتا ہوں۔ باقی تمام لوگوں کو اپنے اپنے محلوں کی مساجد میں نمازیں پڑھنی چاہئیں اور نوجوانوں کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ ہم میں سے ہر شخص نماز باجماعت کا پوری طرح پابند نظر آئے

(الفضل یکم اکتوبر ۶۱ء)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیۂ نفوس کرتی ہے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں کوائف برائے حصول داخلہ اجتماع کے فارم بھجوائے جارہے ہیں۔ قائدین کرام سے گزارش ہے کہ وہ سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے تمام خدام سے فارم پُر کروا کے اپنے تصدیقی دستخطوں کے ساتھ خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دیں۔ تاکہ ان خدام کے رجسٹریشن ٹکٹ تیار کئے جاسکیں۔

چونکہ اس دفعہ خدام خیموں میں ہی رہائش رکھیں گے اس لئے ضروری ہے کہ ۲۱ر اکتوبر بروز صبح دس بجے سے قبل خدام مقامِ اجتماع میں داخل ہو جائیں اس لئے قائدین کرام سے گزارش ہے کہ وہ جملہ خدام کو ہدایت کر دیں کہ وہ صبح آٹھ بجے ہی اپنے رجسٹریشن ٹکٹ مقامِ اجتماع سے حاصل کرلیں۔

(منتظم دفتر بیرون)

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ (۲۸-۲۹-۳۰ر اکتوبر) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہوگی

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے
گیارھویں سالانہ اجتماع
کا
پروگرام

۲۸ اکتوبر ــــــ بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اول

۳-۰۰ تا ۳-۸	تلاوت قرآن مجید	مکرم حافظ مسعود احمد صاحب
۳-۸ تا ۴-۰۰	عہد و افتتاح و دعا	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۴-۰۰ تا ۴-۲	تقسیم علم انعامی	
۴-۲ تا ۴-۷	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے نائب قائد اصلاح و ارشاد
۴-۷ تا ۴-۲۲	درس قرآن مجید	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد تربیت
۴-۲۲ تا ۴-۳۲	درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ
۴-۳۲ تا ۴-۴۲	درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف
۴-۴۲ تا ۴-۵۷	جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت	مکرم مسعود احمد خان صاحب قائد اشاعت
۴-۵۷ تا ۵-۴۰	تفریحی کھیلیں	
۵-۴۰ تا ۷-۳۰	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس دوم

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن کریم	مکرم محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی زعیم اعلیٰ کراچی
۷-۴۰ تا ۸-۴۰	سالانہ رپورٹ	قائدین مرکزیہ اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پیش کریں گے
۸-۴۰ تا ۹-۴۰	مجلس شوریٰ	
۹-۴۰ تا ۹-۵۵	قبولیت دعا کی دو ذاتی مثالیں	مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا

شب بخیر

۲۹ اکتوبر ــــــ بروز ہفتہ

اجلاس سوم

۴-۳۰ تا ۵-۰۰	نماز تہجد	
۵-۰۰ تا ۵-۳۵	نماز فجر	
۵-۳۵ تا ۵-۵۰	درس قرآن مجید	مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۵-۵۰ تا ۷-۰۰	ذکر حبیب علیہ السلام	
۷-۰۰ تا ۹-۰۰	ناشتہ وغیرہ	

اجلاس چہارم

۹-۰۰ تا ۹-۱۰	تلاوت قرآن مجید	مکرم حافظ محمد رمضان صاحب
۹-۱۰ تا ۹-۲۰	نظم	مکرم محمد احمد صاحب انور
۹-۲۰ تا ۹-۳۵	درس قرآن مجید	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ
۹-۳۵ تا ۹-۴۷	درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب
۹-۴۷ تا ۱۰-۰۰	درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی تقویٰ شعاری	مکرم صوفی غلام احمد صاحب فرخ
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۵	ذکر حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام	حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۴۰	درازیٔ عمر کے اصول	مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب قائد ایثار
۱۰-۴۰ تا ۱۰-۵۰	نظم	مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب
۱۰-۵۰ تا ۱۱-۴۰	انعامی تقریری مقابلہ	

عنوانات:-

۱- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں کیا انقلاب برپا کیا ۲- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے دنیا کیسے متاثر ہوئی؟ ۳- اسلام ہی میں دنیا کی نجات ہے ۴- صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۵- تربیت اولاد کے لئے نیک نمونہ کی ضرورت ۶- باہم محبت و اخوت کی تلقین ۷- ذکر الٰہی۔

منصفین:-

۱- مکرم خان شمس الدین خان صاحب پشاور
۲- مکرم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ
۳- مکرم میر محمد بخش صاحب گوجرانوالہ

نوٹ:- مقابلہ میں شریک ہونے والے احباب کی تعداد کو مدنظر رکھ کر ہر مقرر کو وقت دیا جائیگا۔

۱۱-۴۰ تا ۱۲-۳۰	سوال و جواب	محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس، محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم قاضی محمد نذیر صاحب جواب دیں گے

(نوٹ:- ایسے سوالات دریافت کرنے کی اجازت نہ ہوگی جن کا تعلق افراد یا فقہا سے ہو یا جن کا تعلق فرقہ وارانہ مسائل یا سیاسیات سے ہو)

۱۲-۳۰ تا ۲-۳۰	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و طعام	

اجلاس پنجم

۲-۳۰ تا ۲-۴۰	تلاوت قرآن مجید	مکرم حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب
۲-۴۰ تا ۲-۵۰	نظم	مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب
۲-۵۰ تا ۳-۵	درس قرآن مجید	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
۳-۵ تا ۳-۲۰	صحابہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت شعاری	مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب
۳-۲۰ تا ۳-۲۷	نظم	مکرم محمد احمد صاحب انور
۳-۲۷ تا ۳-۴۲	خلافت سے دلی وابستگی کی اہمیت	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۳-۴۲ تا ۳-۵۷	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ تحریکات کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں	مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ
۳-۵۷ تا ۴-۱۲	تحریک جدید ہم سے کیا چاہتی ہے؟	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۴-۱۲ تا ۴-۲۷	وقف جدید کے تقاضے	مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب
۴-۲۷ تا ۴-۴۵	صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جذبۂ فدائیت و للّٰہیت	مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر
۴-۴۵ تا ۵-۳۰	تفریحی کھیلیں	
۵-۳۰ تا ۷-۳۰	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس ششم

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن مجید	مکرم حافظ شفیق احمد صاحب
۷-۴۰ تا ۷-۵۵	تقسیم انعامات	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ
۷-۵۵ تا ۹-۱۵	شوریٰ	
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	صداقت احمدیت کے روشن نشانات (مشرقی پاکستان میں)	مکرم محمد شمس الرحمٰن صاحب ڈھاکہ
۹-۳۰ تا ۹-۴۰	"دلی پرست نہ تو بلا دلی ہو" (حضرت مسیح موعودؑ)	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب قائد اصلاح و ارشاد

شب بخیر

ضروری نوٹ:- اس پروگرام میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کا نام بھی درج ہے۔ افسوس ہے کہ آپ کل مورخہ ۱۳ اکتوبر کو وفات پاکر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

۳۰ اکتوبر ــــــــ بروز اتوار

اجلاس ہفتم

۴-۳۰ تا ۵-۰۰	نماز تہجد	
۵-۰۰ تا ۵-۲۵	نماز فجر	
۵-۳۵ تا ۶-۰۰	درس قرآن مجید	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
۶-۰۰ تا ۷-۰۰	ذکر حبیب علیہ السلام	
۷-۰۰ تا ۹-۰۰	ناشتہ وغیرہ	

اجلاس ہشتم

۹-۰۰ تا ۹-۱۰	تلاوت قرآن مجید	مکرم محمد شمس الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ مشرقی پاکستان
۹-۱۰ تا ۹-۲۵	نظم	مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ سابق صوبہ سندھ
۹-۲۵ تا ۹-۳۵	درس قرآن مجید	مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس
۹-۳۵ تا ۹-۵۰	موعود کل ادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے متعلق پیشگوئیاں	مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ
۹-۵۰ تا ۱۰-۰۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے غرض (ملفوظات سے)	مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب
۱۰-۰۵ تا ۱۰-۱۰	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۲۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فتح و نصرت کے وعدے (الہامات کی روشنی میں)	مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا۔
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۴۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فتح و نصرت کے وعدے (ملفوظات کی روشنی میں)	مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ
۱۰-۴۵ تا ۱۰-۵۵	اللہ تعالیٰ کے فتح و نصرت کے وعدوں کے پیش نظر ہمارا فرض	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری
۱۰-۵۵ تا ۱۱-۱۰	اللہ تعالیٰ کی فتح و نصرت کے وعدوں کے پیش نظر تربیت اولاد کی ضرورت و اہمیت اور اس کے طریق	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۲۵	اسلام اور احمدیت کی فتح اور غلبہ کے دن قریب لانے کے لئے دعاؤں کی تحریک	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۱۱-۲۵ تا ۱۱-۳۰	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۱-۳۰ تا ۱۲-۳۰	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۲-۳۰ تا ۱۲-۳۵	عہد و دعا	

و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

نوٹ:- (۱) یہ تربیتی اجتماع پرائیویٹ ہے اور ایک پرائیویٹ احاطہ میں منعقد ہوتا ہے۔

(۲) صدر مجلس حسب ضرورت پروگرام میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے لڑکے داؤد احمد نے ایک امتحان دیا تھا۔ اب وہ برائے انٹرویو جا رہا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مبارک احمد لاہور چھاؤنی

(۲) گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول کے امتحانات کے نتائج عنقریب نکلنے والے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ محمد افضل طاہر ہیڈ ماسٹر تعلیم (چک ۵۹ پنیاڑ)

ایک اور مبارک خواب

مکرم ملک منیر احمد صاحب آف ربوہ وقف عارضی ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں تبلیغی فرائض بجا لا رہے ہیں۔ انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں تحریر کیا ہے:۔

"ایک غیر احمدی نے خواب دیکھا ہے کہ ایک کھیت میں دو چارپائیاں پڑی ہیں۔ ایک چارپائی پر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور دوسری چارپائی پر ایک اور بزرگ جن کے نام سے میں ناواقف تھا۔ میں پہلے حضور اکرمؐ کی طرف بڑھا اور مصافحہ کیا تو حضور فرمانے لگے ان کے پاس جاؤ وہ مہدی ہیں لوگ انہیں بُرا بھلا کہتے ہیں گالیاں دیتے ہیں۔ مگر وہ میرے نور میں سے ایک نور ہیں۔ تب میں ان کی طرف بڑھا اور مصافحہ کیا۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاص آسمانی تحریکات کا دور ہے۔ احباب جماعت کو وقف عارضی میں حصہ لے کر آسمانی نوروں سے حصہ لینا چاہیئے۔

(نظارت اصلاح و ارشاد شعبہ تربیت)

دین کو دنیا پر مقدم کرنیکے عہد کی آزمائش کا وقت

تحریک جدید کا بتیسواں سال قریب الاختتام ہے۔ یکم نومبر ۱۹۶۶ء سے تحریک جدید انشاء اللہ تینتیسویں سال میں قدم رکھے گی۔ تعداد کے لحاظ سے ابھی کافی مجاہدین ایسے ہیں جنہوں نے اپنے موعودہ رقمیں تا حال ادا نہیں فرمائیں۔ پس گزارش ہے کہ ایسے احباب خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اپنے وعدے ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء تک پورے فرما دیں۔ تا اللہ تعالیٰ بھی ان کے گھریلو اخراجات کے لئے کوئی رستہ کھول دے۔ مخلصین کے لئے خدائی بشارت ہے کہ

و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً و یرزقہ من حیث لا یحتسب۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی نہ کوئی رستہ نکال دیگا جہاں سے رزق آنے کا اسکو خیال بھی نہیں ہوگا

پس جنہوں نے اپنے خدا سے عہد کیا ہے انہیں چاہیئے کہ اپنے عہد کا پاس کرتے ہوئے اسے پورا کرنے کے لئے انتہائی کوشش کریں تا خدا تعالیٰ بھی اپنا عہد ان سے پورا فرمائے اور دنیا و آخرت میں ان کا حامی و ناصر ہو۔

قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید

رشتہ ناطہ کے متعلق اسلامی حکم

اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق کہ رشتہ کرتے وقت ایمان اور دین کو دیکھنا چاہیئے سیدنا مسیح موعود علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ احمدی لڑکیوں کے رشتے غیر از جماعت سے نہ کئے جاویں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بھی ہے۔

علیک بذات الدین۔ کہ دینداری کو ترجیح دو۔ پس ہمارے احباب کو چاہیئے کہ رشتہ و ناطہ کرتے وقت دینداری کی شرط کو مقدم کیا کریں۔

حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ملتان سے ایک چٹھی موصول ہوئی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔

"ہم احمدیوں میں یہ رواج جنم لے چکا ہے۔ کہ اپنی بیٹیاں غیر احمدیوں کو جو قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں شادی کر دیتے ہیں۔ اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ احمدی رشتہ دار لڑکوں والے بڑا گھر دیکھتے ہیں اور وہ پنے احمدی غریب رشتہ دار کی لڑکی کا رشتہ لینا مناسب نہیں سمجھتے"

نظارت ہذا کے نزدیک اگر یہ درست ہے تو یہ امر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف ہے اور اسلامی حکم کے بھی خلاف ہے۔ پس احباب کو چاہیئے کہ اسلام اور احمدیت کے مطابق اپنا عمل بنائیں۔ اور عہدیداران کی نگرانی فرما دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• کراچی ۱۳ اکتوبر۔ ترکی کے صدر جنرل جودت ثنائے نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام ایک محنت کش قوم ہیں اور وہ صدر ایوب کی دانشمندانہ قیادت میں اپنے ملک کو ترقی دینے کے لئے زبردست منصوبہ بندی کے تحت کام کر رہے ہیں مجھے اس بات کا پختہ یقین ہے کہ ان کا مستقبل بے حد شاندار ہوگا۔

کراچی سے انقرہ روانہ ہونے سے قبل صدر ترکی نے ایک تحریری بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے عوام اس اعتبار سے قابل تعریف ہیں کہ انہوں نے زبردست منصوبہ بندی کے تحت کام کر کے اپنے ملک کو شاندار ترقی دی ہے

ترکی کے صدر نے کہا کہ اگرچہ پاکستان میں ہمارا قیام بالکل مختصر تھا۔ لیکن اس دوران ہمیں یہ دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملا ہے کہ پاکستان کے عوام ملک کو ترقی دینے کے لئے وسیع پیمانے پر کام کر رہے ہیں۔ ہمیں اس بات کی بھی خوشی ہے کہ ہم پاکستانی بھائیوں کی طرف سے ترک عوام کے نام خیر سگالی کا پیغام لے کر جا رہے ہیں۔

ترکی کے صدر اور ان کے رفقاء کو کل کراچی میں بڑے پرجوش طریقے سے الوداع کہا گیا۔ ہوائی اڈے پر خدا حافظ کہنے والوں میں صدر ایوب خان کے علاوہ وزیر خزانہ مسٹر شعیب وزیر تجارت نون مسٹر ایس ایم ظفر نامزد وزیر دفاع وائس ایڈمرل اے آر خان۔ صوبائی وزیر صحت بیگم زاہدہ خلیق الزمان ترکی میں پاکستان کے سفیر جنرل شیخ۔ صوبائی و قومی اسمبلیوں کے ارکان۔ سفارتی نمائندے اور ممتاز شہری شامل تھے۔

ہوائی اڈے پر عام لوگوں کا بھی ہجوم تھا۔ جو پاک ترکی دوستی زندہ باد اور آر۔سی۔ڈی زندہ باد کے نعرے لگا رہا تھا ایوان صدر سے ہوائی اڈے تک کے راستے پر بھی سینکڑوں افراد نے نعرے لگا کر معزز مہمان کو الوداع کہا۔

صدر ثنائے کو بری۔ بحری اور فضائی فوج کے دستوں نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ جس کے ساتھ ہی ۲۱ توپوں کی الوداعی سلامی دی گئی۔

• کراچی ۱۳۔ اکتوبر۔ ترکی کے صدر ثنائے نے کل صدر محمد ایوب کو ترکی کا دورہ کرنے کی دوبارہ دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کا اور پاکستان کے عوام کی صحت اور خوشحالی کے لئے دعاگو ہوں اور مجھے توقع ہے کہ ترکی میں جلدی ہی آپ سے ملاقات ہوگی۔ صدر ایوب نے کہا کہ پاکستانی ترک عوام کے دوست ہیں اور ترک ہر قسم کے حالات میں پاکستانیوں پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ دونوں سربراہ صدر ثنائے کی روانگی کے موقع پر ریڈیو پاکستان کو پیغام ریکارڈ کرا رہے تھے۔

• اقوام متحدہ ۱۳۔ اکتوبر پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ ۲۵ یا ۲۶ اکتوبر کو ایک ہفتہ کے خیرسگالی کے دورہ پیکنگ پر روانہ ہوں گے۔ وہ ان دنوں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ ۱۸ اکتوبر کو کراچی واپس پہنچیں گے۔

• الجزیرہ ۱۳۔ اکتوبر۔ الجزائر میں شدید بارش اور سیلاب سے ۵۰ افراد ہلاک اور سات سو بے گھر ہو گئے ہیں اس کے علاوہ برطانیہ کی تعمیر کردہ تیل کی آدھ میل لمبی پائپ لائن بہہ گئی۔ یہ پائپ لائن ۵ سو میل لمبی ہے۔

• نئی دہلی ۱۳۔ اکتوبر۔ بھارت میں طلباء کے مظاہروں نے مسلح بغاوت کی شکل اختیار کر لی ہے مظاہرین سرکاری دفاتر کو آگ لگا رہے ہیں۔ جیلیں توڑ دی گئی ہیں اور سرکاری خزانے لوٹ لئے گئے ہیں۔ موجودہ ہنگاموں میں پہلی بار یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ مظاہرین خود کار ہتھیاروں سے مسلح ہیں۔ گذشتہ روز دہلی میں جب پولیس نے مظاہرین پر مشین گنوں سے گولیاں برسائیں تو ہجوم نے سٹین گنوں سے جوابی فائرنگ کی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھارتی حکومت نے بیرونی خبر رساں ایجنسیوں پر ہنگاموں کی خبریں بھیجنے کے سلسلے یا تو پابندیاں عائد کر دی ہیں یا انہیں اس سلسلہ میں سرکاری سطح پر خبریں مہیا کی جاتی ہیں۔ البتہ بعض بھارتی اخبارات نے جن میں سکھوں کا اخبار اجیت قابل ذکر ہے پہلی مرتبہ اس تمام بغاوت کے بارے میں صحیح صورتحال بتائی ہے۔

دہلی سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق کم و بیش پچاس ہزار کے مشتعل ہجوم نے پیر کے دن مقامی جیل پر حملہ کیا اور ایک گھنٹہ کی دست بدست جنگ کے بعد پولیس اور جیل کے سٹاف کو مار بھگایا۔ جیل کے صدر دروازہ کو توڑ دیا۔ اور تمام قیدیوں کو آزاد کرا لیا۔ بعد میں کچھ لوگوں نے جن کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ بھارت میں چین کی حامی کمیونسٹ پارٹی کی قائم کردہ نئی مسلح تنظیم ریڈ گارڈز کے ارکان تھے۔ قیدیوں اور دوسرے لوگوں کو ہتھیار دیئے۔ اس طرح یہ مسلح ہجوم سرکاری دفاتر کی طرف بڑھا اور مقامی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو گھیر لیا تھوڑی ہی دیر میں اس دفتر کو جلا کر خاک کر دیا گیا۔ بعد میں محکمہ جنگل اور خزانہ کے دفاتر کو آگ لگا دی گئی اور خزانہ لوٹ لیا گیا۔

• گوجرانوالہ ۱۳۔ اکتوبر۔ کل صبح یہاں سے ۱۳ میل دور پنڈی لے جانے والی ایک موٹر لاری میں آگ لگ گئی۔ اس حادثہ میں لاری کا کلینر منظور احمد جل کر مر گیا۔ اور پانچ افراد شدید زخمی ہوئے جن میں ڈرائیور کے علاوہ چار افراد بھی شامل ہیں۔ جو آگ بجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ پانچوں زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے یہ حادثہ گوجرانوالہ سے ۱۳ میل دور جی ٹی روڈ پر موضع ادھیالہ کلاں کے قریب پیش آیا۔ پٹرول کی یہ لاری راولپنڈی سے لاہور آ رہی تھی ادھیالہ کلاں کے نزدیک لاری کا ایک پہیہ نکل گیا جس سے لاری الٹ گئی۔ اور اس میں ایک خوفناک دھماکہ کے ساتھ آگ لگ گئی۔

• راولپنڈی ۱۳۔ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے آزاد کشمیر کی حکومت کو مزید گیارہ لاکھ روپے دیئے ہیں یہ رقم مہاجرین کشمیر کی بحالی کے لئے دی گئی ہے۔

―・―

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں

(منیجر)

دانت مت نکلوائیے

پائیوریا اور مسوڑھوں کی خرابی کے لئے اینٹی پائیوریا ... ـ ۱۰

کیریز دانتوں کے گھن اور ہڈی کی خرابی کے لئے اینٹی کیریز ... ـ ۱۰

دانت درد کا فوری علاج۔ ٹوتھ کیور ... ـ ۲ مکمل کورس ... ـ ۵

معائنہ مشورہ و لٹریچر مفت۔ یکجہتی ہومیو میڈیسن کمپنی ۳ سرکلر بلڈنگ لاہور ڈاکٹر رحیمہ ہومیو میڈیکل کلینک ربوہ

ضروری اعلان

ایک لڑکا مقصود احمد ولد محمد صادق صاحب عمر ۱۴ سال۔ رنگ گورا۔ جسم پتلا۔ سفید پاجامہ اور سفید بشرٹ پہنے ہوئے مورخہ ۶۶/۹/۲ سے اپنے گھر واقع چک ڈی/ بی ۸۹ ہڑپان ضلع بہاولپور سے لاپتہ ہے۔ اس کے والدین سخت پریشان ہیں۔ جن صاحب کو اس کے متعلق علم ہو۔ وہ فوری طور پر مکرم چوہدری محمد صادق صاحب چک ۸۶/ڈی بی ہڑپان ڈاکخانہ منڈی ہڑپان ضلع بہاولپور یا نظارت امور عامہ ربوہ اطلاع دیں۔

تربیتی ماہنامہ بلند پایہ انصار اللہ ربوہ ہر احمدی گھرانے میں پہنچنا چاہیئے سالانہ چندہ صرف چھ روپے (قائمت عنایت الله ستر ریڈ)

نشانات الٰہی کا سلسلہ کبھی بند نہیں ہوتا

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا ایمان تازہ کرنے کے لئے نشانات دکھلاتا رہتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۶۰ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ......الخ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ کسی زمانہ میں بھی آسمانی معجزات کے متعلق یہ خیال نہ کرنا چاہیئے کہ اب ان کا سلسلہ بند ہو گیا ہے۔ یہ مسلمانوں کو نصیحت ہے کیونکہ مسلمانوں کے لئے بھی خطرہ تھا کہ جب وہ اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جائیں اور اس کے تازہ نشانات دیکھنے سے محروم ہو جائیں تو یہ نہ سمجھنے لگیں کہ اب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نشانات کا آنا بند ہو گیا ہے پس انہیں ہوشیار کر دیا گیا کہ ایسا کبھی خیال نہ کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ نشانات دکھاتا رہتا ہے تاکہ اس کے بندوں کے ایمان تازہ ہوتے رہیں نشانات کے ہمیشہ جاری رکھنے کے لئے اس آیت میں مندرجہ ذیل دلائل بیان کئے گئے ہیں:-

نشانات دکھانے کے خلاف صرف یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان نشانوں سے پہلوں نے کیا فائدہ اٹھایا کہ اب اٹھائیں۔ فرماتا ہے کہ اگر یہ وجہ نشان بھیجنے کے خلاف ہوتی تو پہلے نبی کے بعد پھر کوئی نشان ہی ظاہر نہ ہوتا مگر ایسا نہیں ہوا۔ انبیاء کے دشمن نشانات کا انکار کرتے ہی چلے گئے ہیں۔ پھر بھی ہم نشانات بھیجتے چلے گئے ہیں۔ پس کسی وقت بھی اس وجہ سے نشانات کا بھیجنا بند نہیں ہو سکتا۔ آدمؑ کے وقت میں بھی نشان دکھائے گئے۔ نوحؑ کے وقت میں بھی نشان دکھائے گئے اور پھر باوجود تکذیب کے ثمود کی قوم کو بھی نشان دکھائے گئے۔ جو آدمؑ اور نوحؑ کے بعد گزری ہے ثمود کی مثال اس لئے دی گئی ہے کہ ثمود عرب قوموں میں سے تھے اور ان کے مٹے ہوئے آثار عرب کے کفار یہود اور نصاریٰ سب کے سامنے موجود رہتے اور تینوں قومیں ان کے حالات سے عبرت حاصل کر سکتی تھیں۔

۲۔ اس کے بعد دوسری دلیل یہ دی کہ جب عذاب آتے اس سے پہلے نشانات بھیجنا ضروری ہوتا ہے تاکہ جو لوگ عذاب سے بچائے جا سکیں بچا لئے جائیں۔ پس جب ہم یہ خبر دے رہے ہیں کہ آئندہ زمانہ میں شدید عذاب آئیں گے حتیٰ کہ دنیا کی کوئی بستی ان عذابوں سے محفوظ نہ

رہے گی۔ تو مسلمانوں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس وقت آسمانی نشانات بھی خوب دکھائے جائیں گے کیونکہ بغیر تخویف کے عذاب کا بھیجنا ہماری سنت کے خلاف ہے"

(تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۸۵۰، ۸۵۱)

درخواست دعا

مکرم منظور احمد خان صاحب خزانچی صدر انجمن احمدیہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ اور ایک چھوٹی بچی کو پچھلے دنوں سفر کرتے ہوئے بس کا حادثہ پیش آیا تھا جس کی وجہ سے ان کے بازو پر اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی پسلی کی ہڈی پر چوٹ آئی تھی۔ کل مورخہ ۱۲ اکتوبر کو پچھلے پہر اچانک ان کی اہلیہ صاحبہ کی طبیعت خراب ہو گئی اور منہ سے خون جاری ہو گیا جس کی وجہ سے طبیعت بہت کمزور ہو گئی ہے۔

احباب کرام سے خاص دعا کی درخواست ہے۔

۲۷ اکتوبر کو انقلاب کی سالگرہ منائی جائے گی

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر۔ حکومت نے ۲۷ اکتوبر کو یوم انقلاب جوش و خروش سے منانے کا فیصلہ کیا ہے اس دن پورے ملک میں عام تعطیل ہوگی۔

پاکستان کو آئندہ ماہ ۵۵ کروڑ ڈالر کی امداد مل جائے گی

امداد کے اعلان میں تاخیر سے ترقی کی رفتار متاثر نہیں ہوگی

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ مرکزی وزیر خزانہ جناب این ایم عقیلی نے بتایا ہے کہ پانچ سالہ منصوبے کے دوسرے سال کے لئے پاکستان کو آئندہ ماہ ۵۵ کروڑ ڈالر کی امداد مل جائے گی۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ امدادی کلب کے رکن ممالک نے امداد کے وعدے کر لئے ہیں۔ اور عالمی بنک کے حکام نے بھی پاکستان کی ضروریات کا جائزہ مکمل کر لیا ہے توقع ہے کہ ۱۵ نومبر تک مکمل امداد کا اعلان کر دیا جائے گا۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ اس اعلان کے لئے امدادی کلب کا اجلاس منعقد ہونا ضروری نہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ امداد کے اعلان میں تاخیر سے پاکستان میں ترقی کی رفتار پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ وزیر خزانہ نے جو عالمی بنک کے اجلاس میں شرکت کے بعد وطن واپس آئے ہیں بتایا کہ ۵۵ کروڑ ڈالر میں سے ۲۵ کروڑ ڈالر کی امداد اشیاء کی صورت میں ملے گی۔ یہ امداد پاکستان کے امدادی کلب کے اراکان اور پاکستان کے درمیان براہ راست معاہدوں کے تحت دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اشیاء کی صورت میں امداد پاکستان کو ملنا شروع ہو گئی ہے۔ مخصوص منصوبوں کے علاوہ زرمبادلہ کی عام ضروریات کے لئے کرنسی کی شکل میں نقد امداد کی رقم اور تفصیلات کا اعلان آئندہ ماہ ہو جائے گا۔

مسٹر عقیلی نے بتایا کہ عالمی بنک کے اجلاس کے موقع پر انہوں نے بنک کے حکام سے بات چیت میں اس بات پر زور دیا کہ پاکستان نرم شرائط اور لمبی مدت کے قرضوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔

وزیر خزانہ سے پوچھا گیا کہ پاکستان نرم شرائط پر قرضے حاصل کرنے کے لئے کیا اقدامات کر رہا ہے انہوں نے بتایا کہ برطانیہ امریکہ اور کینیڈا نے تو پاکستان کی خواہش کے مطابق قرضے دینے شروع کر دیئے ہیں اور مجھے توقع ہے کہ باقی ممالک بھی ان کی تقلید کریں گے۔

اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں خونریز تصادم

تین اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے

عمان ۱۴ اکتوبر۔ اردن اور اسرائیل کے سرحدی دستوں کے درمیان خوفناک جنگ ہوئی ہے۔ جس میں اسرائیل کے تین فوجی مارے گئے اور متعدد زخمی ہوئے۔ اردن کا صرف ایک سپاہی شہید ہوا۔ اسرائیل کی فوج نے گزشتہ رات اردن کے ایک گشتی دستے پر حملہ کر دیا تھا جس کے بعد اردن کی فوج نے جوابی کارروائی کر کے یہودی فوج کو مار بھگایا۔

اسرائیل اور عربوں کے درمیان گزشتہ دو تین ماہ سے سخت کشیدگی پیدا ہو گئی ہے اس کی ابتدا اسرائیل نے ہی کی تھی جب اس نے شام کے علاقے پر بمباری کی جہاں دریائے اردن پر بند باندھا جا رہا ہے۔ اس کے بعد سے شام اور اسرائیل میں متعدد جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ اردن کے شاہ حسین نے کل ہی یہ اعلان کیا تھا کہ اگر اب اسرائیل نے شام پر حملہ کیا تو اردن شام کی عملی مدد کرے گا۔

صدر ایوب آج تہران جائیں گے

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ صدر ایوب خان ایران کے چار روزہ سرکاری دورہ پر آج جمعہ کے روز کراچی سے تہران روانہ ہو رہے ہیں۔ صدر ایوب تہران میں قیام کے دوران شاہ ایران سے ملاقات کریں گے اور ان سے پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات، علاقائی تعاون کے معاہدے اور دوسرے امور کے بارے میں بات چیت کریں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲